اگر نواز شریف قوم کو اس سوال کا جواب دیدیں کہ میثاق جمہوریت کی شق 3 کی ذیلی شق A اور B میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے تو ایم کیو ایم بھی میثاق جمہوریت پر عمل درآمد کیلئے ان کا بھرپور ساتھ دے گی۔ الطاف حسین

اگر نواز شریف قوم کو اس سوال کا جواب دینے میں ناکام ہوئے تو ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ لانگ مارچ میں شرکت کے فیصلے پر نظر ثانی کریں

ملک اندرونی وبیرونی مسائل کا شکار ہے لیکن بعض عناصر سیاسی مفادات کیلئے محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرتے ہوئے حکومت کے خلاف لانگ مارچ اور تحریک چلانے کی باتیں کررہے ہیں

حکومت کے خلاف احتجاج ضرور کریں لیکن ایسا راستہ اختیار کرنے سے گریز کریں جس سے ملک میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو اور ملک دشمن قوتوں کو فائدہ ہو۔ اپوزیشن رہنماؤں سے الطاف حسین کی دردمندانہ اپیل

ملک کی نازک صورتحال تقاضہ کرتی ہے کہ حکومت کے خلاف احتجاج سڑکوں کے بجائے ایوانوں میں کیا جائے

ملک کی بقاء وسلامتی، جمہوریت کے استحکام اور اداروں کے تقدس کی خاطر وفاقی کابینہ میں شمولیت اختیار کی ہے

ہم نے کابینہ میں اپنی وزارتوں کی تعداد کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور پارٹی مفاد کو ملک اور جمہوریت کے مفاد پر قربان کردیا

ملکی مفاد میں مسلح افواج اور قومی سلامتی کے خفیہ اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ دہشت گردی کے واقعات سے نمٹ سکیں۔ ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے اہم اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔28 جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف قوم کو اس سوال کا جواب دیدیں کہ میثاق جمہوریت کی شق 3 کی ذیلی شق A اور B میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے تو ایم کیو ایم بھی میثاق جمہوریت پر عمل درآمد کیلئے ان کا بھرپور ساتھ دے گی اور اگر میاں نواز شریف ایسا کرنے میں ناکام ہوئے تو ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ لانگ مارچ میں شرکت کے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار منگل کی شب ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال کے بارے میں تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی سلیم شہزاد، محمد انور، سید طارق میر، محمد اشفاق، جاوید کاظمی، آصف صدیقی، مصطفےٰ عزیز آبادی اور قاسم علی رضا کے علاوہ کراچی سٹی کونسل کے رکن احسن صدیقی اور نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کے نائب ٹاؤن ناظم احسن اللہ بھی شریک تھے۔ اجلاس سے اپنے اہم خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ وکلاء عدلیہ کی آزادی اور ججوں کی بحالی کے نام پر تحریک چلا رہے ہیں اور مسلم لیگ نواز کی جانب سے 9 مارچ کو وکلاء کے لانگ مارچ کا بھرپور ساتھ دینے کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں دیگر عوامل بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ میثاق جمہوریت پر عمل درآمد کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سیاست کے ایک طالبعلم کی حیثیت سے نواز شریف صاحب سے بصد احترام کہنا چاہتا ہوں کہ جس میثاق جمہوریت پر انہوں نے لندن میں پیپلز پارٹی کی سربراہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے ساتھ خود دستخط کئے تھے اسکی شق 3 کی ذیلی شق A اور B میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے نواز شریف اس کو پڑھ کر قوم کے سامنے اسکی وضاحت کردیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف صاحب قوم کو اس سوال کا جواب دیدیں کہ میثاق جمہوریت کی شق 3 کی ذیلی شق A اور B میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے تو ایم کیو ایم بھی میثاق جمہوریت پر عمل درآمد کیلئے ان کا بھرپور ساتھ دے گی اور اگر نواز شریف صاحب میثاق جمہوریت کی شق 3 کی ذیلی شق A اور B کی وضاحت کرنے میں ناکام ہوئے تو ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ لانگ مارچ میں شرکت کے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر میثاق جمہوریت کی روشنی میں ججوں کی بحالی کا مطالبہ کرنا ہی تھا تو ان تمام ججوں کی بحالی کا مطالبہ کیا جاتا جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کے بجائے استعفےٰ دینا منظور کرلیا تھا تو ایم کیو ایم سمیت تمام سیاسی جماعتیں بھی اس پر متفق ہوتیں اور اس جائز مطالبے کی نہ صرف حمایت کرتی بلکہ ایم کیو ایم اس جدوجہد میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتی۔ جناب الطاف

حسین نے کہا کہ اس وقت ملک مختلف قسم کے اندرونی و بیرونی مسائل کا شکار ہے، معاشی صورتحال انتہائی نازک ہے، اندرونی سطح پر دہشت گردی کے واقعات ہورہے ہیں، قبائلی علاقوں اور صوبہ سرحد کے بیشتر بندوبستی علاقوں میں حکومت کی عملداری ختم ہوچکی ہے، وہاں پاکستان کے آئین وقانون کے متوازی شرعی عدالتیں قائم ہوچکی ہیں، لڑکیوں کے سینکڑوں اسکولوں کو جلادیا گیا ہے، خواتین کی تعلیم اور ملازمتوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے اور مخالفین کو قتل کرکے ان کی لاشوں کو سرعام لٹکایا جارہا ہے، دوسری طرف سرحدوں پر بھی خطرات منڈلا رہے ہیں ایسے میں ملک کو اتحادو یکجہتی اور امن وآشتی کی شدید ضرورت ہے لیکن بعض عناصر اپنے پارٹی کے سیاسی مفادات کیلئے محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرتے ہوئے حکومت کے خلاف لانگ مارچ اور تحریک چلانے کی باتیں کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے ملک میں انتشار کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوگا اور ملک دشمن قوتیں اس سے فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے اپوزیشن رہنماؤں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ اختلافی معاملات پر حکومت کے خلاف احتجاج ضرور کریں لیکن ایسے راستے اختیار کرنے سے گریز کریں جس سے ملک میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو اور جو ملک دشمن قوتیں ملک میں اتحادواتفاق کے بجائے انتشار دیکھنا چاہتی ہیں انہیں فائدہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی نازک صورتحال اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ انتشار اور محاذ آرائی کے بجائے اتحادو یکجہتی کا مظاہرہ کیا جائے اور حکومت کے خلاف احتجاج سڑکوں کے بجائے ایوانوں میں کیا جائے تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وفاقی حکومت میں ایم کیوایم کی شمولیت کے بارے میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے ملک کی بقاء وسلامتی، جمہوریت کے استحکام اور اداروں کے تقدس کی خاطر وفاقی کابینہ میں شمولیت اختیار کی ہے تاکہ جو جمہوریت دشمن قوتیں ملک کے جمہوری نظام کے خلاف سرگرم عمل ہیں ان کے خلاف جمہوریت پسند قوتوں کا اتحاد بنایا جائے اور وہ جمہوریت دشمن عناصر جو جمہوریت کی گاڑی کو پٹری سے اتار کر ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور جو ملک کو داخلی طور پر کمزور کرنے کیلئے دہشت گردی کی کارروائیاں کررہے ہیں ان کا متحد ہوکر مقابلہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر خدانخواستہ جمہوریت کی گاڑی دوبارہ پٹری سے اتری تو اس سے صرف حکومت کو ہی نقصان نہیں ہوگا بلکہ جمہوریت کو بھی بڑا نقصان ہوگا، ملک داخلی انتشار کا شکار ہوگا اور جمہوریت دشمن قوتیں اس سے فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے کابینہ میں اپنی وزارتوں کی تعداد کو بھی پارٹی کی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور یہ ضد نہیں کی کہ اگر پارلیمنٹ میں ہمارے ارکان کی تعداد کے تناسب سے ہمیں وفاقی کابینہ میں نمائندگی نہیں دی گئی تو ہم وزارتیں قبول نہیں کریں گے، ہم نے اس وقت پارٹی کے مفاد کو نہیں بلکہ ملک کے مفاد کو ترجیح دی، ہم نے پارٹی انا کو ملک اور جمہوریت کے مفاد پر صرف اسلئے قربان کیا ہے کہ اس وقت ہم ملک میں جمہوریت کا استحکام، ملکی بقاء سلامتی، اداروں کا تقدس اور قومی سلامتی کے اداروں کے ہاتھ مضبوط کرنا چاہتے ہیں، ہم ملک اور جمہوری نظام کو مضبوط ومستحکم دیکھنا چاہتے ہیں، ہم اس نازک وقت میں انتشار اور محاذ آرائی کی سیاست کرکے نہ تو حکومت اور جمہوری نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور نہ ہی ملکی سرحدوں کی محافظ مسلح افواج اور خفیہ اداروں کی راہ میں روڑے اٹکانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج اور خفیہ تحقیقاتی ادارے ملکی بقاء وسلامتی کیلئے نہ صرف سرحدوں پر ہمت وبہادری سے کام کررہے ہیں بلکہ ملک میں دہشت گردی کی وارداتیں کرنے والوں کا بھی جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کررہے ہیں اور ملک کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملکی سرحدوں کی محافظ مسلح افواج اور قومی سلامتی کے خفیہ اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ دہشت گردی کے واقعات سے نمٹ سکیں اور خدانخواستہ ملک کو کسی بیرونی محاذ آرائی کا سامنا ہوتو وقت پڑنے پر وہ بیرونی دشمنوں کا بھی مردانہ وار مقابلہ کرسکیں۔

وفاقی کابینہ میں ہماری شمولیت کا مقصد صرف اور صرف ملک کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنا ہے، متحدہ قومی موومنٹ

ملک میں اقتصادی صورتحال سیاسی استحکام اور جمہوریت کے فروغ کو یقینی بنانا چاہتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم نے صوبائی خودمختاری کیلئے اٹھارہویں آئینی ترمیم کا بل اسمبلی میں پیش کرکے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے

سترہویں ترمیم کی جوشقیں آئین کے متصادم ہیں انہیں اتفاق رائے سے ختم کرنے کے حق میں ہیں، صحافیوں سے بات چیت

اسلام آباد۔۔۔27 جنوری 2009ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر اور سینئر پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ وفاقی

کابینہ میں ہماری شمولیت کا مقصد صرف اور صرف ملک کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے حکومت کا ہاتھ بٹانا ہے، متحدہ قومی موومنٹ ملک میں سیاسی استحکام، اقتصادی صورتحال کی بہتری اور جمہوریت کے فروغ کو یقینی بنانا چاہتی ہے۔ وہ منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے گفتگو کررہے تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم نے صوبائی خودمختاری کیلئے اٹھارہویں آئینی ترمیم کا بل اسمبلی میں پیش کرکے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم میں ہم نے صوبائی خودمختاری دینے کی بات کی ہے، ہم نے اپنے ترمیمی بل میں مرکز کے پاس صرف خزانہ، امورخارجہ اور دفاع کے محکمے رکھنے کی تجویز دی ہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سترہویں ترمیم کی جوشقیں آئین کے متصادم ہیں ہم ان کو اتفاق رائے سے ختم کرنے کے حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم کا بل وزارت قانون سے مشاورت کے بعد پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وزارتوں سے پہلے بھی حکومت سے غیر مشروط تعاون کیا ہے جو بھی فیصلہ ملکی مفاد اور جمہوریت کے فروغ کیلئے کیا گیا ہے ہم نے اس کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارتیں لینا ایک مشکل فیصلہ ہے، ہم نے عوام کے مسائل حل کرنے اور درپیش چیلنجوں کو سامنے رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے۔

ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر کے کارکن سید اعظم علی کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

گلستان جوہر کے رہائشی سید وسیم احمد کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں، مذکورہ شخص جرائم پیشہ ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔28، جنوری 2009ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 196 کے کارکن سید اعظم علی ولد سید عاشق علی کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا فرد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔ دریں اثناء رابطہ کمیٹی نے گلستان جوہر کے رہائشی سید وسیم احمد ولد سید تحسین احمد لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ ایک وضاحتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سید وسیم احمد جرائم پیشہ سرگرمیوں میں ملوث ہے اور خود کو متحدہ قومی موومنٹ کا کارکن ظاہر کرتا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ پرامن اور جمہوری جماعت ہے اور اس میں جرائم پیشہ اور سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے لہٰذا عوام الناس ایسے عناصر کی جانب سے کسی بھی قسم کی شکایت پر قریبی پولیس اسٹیشن یا ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کے ٹیلی فون نمبر 6313690 اور 6329900 یا فیکس نمبر 6329955 پر ایسے افراد کے متعلق اپنی شکایت درج اور ارسال کراسکتے ہیں۔

کراچی میں ریلوے کی زمینوں پر لینڈ مافیا کے ناجائز قبضے اور ناجائز تجاوزات کو روکنے کیلئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں

حق پرست اراکین قومی اسمبلی کا ایوان میں توجہ دلاؤ نوٹس

کرپشن ریلوے کے خسارے کی بڑی وجہ ہے اس کے سدباب کیلئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں، وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور

اسلام آباد ۔۔۔28، جنوری 2009ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ کراچی میں ریلوے کی زمینوں پر لینڈ مافیا کے ناجائز قبضے اور ناجائز تجاوزات کو روکنے کیلئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں جبکہ ریلوے کو سالانہ کی بنیاد پر خسارے کا سامنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار حق پرست اراکین قومی اسمبلی عبدالوسیم، اقبال محمد علی، عبدالرشید گوڈیل، آصف حسنین اور سفیان یوسف نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں اپنے توجہ دلاؤ نوٹس میں کیا۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم نے کہا کہ ریلوے نے تیل کی عالمی قیمتوں میں اضافیت کے موقع پر کرائے بڑھائے تھے اب عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم ہوگئیں ہیں لہٰذا کرائے میں بھی کمی کی جائے۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی آصف حسنین نے اپنے سوال میں کہا کہ گاڑیوں کی آمد ورفت میں تاخیر اور چین سے بنوائے جانے والے انجنوں اور بوگیوں کی مرمت میں ہونے والی تاخیر پر فوری نوٹس لیا جائے۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالرشید گوڈیل نے کہا کہ ریلوے کی زمینوں پر ناجائز تجاوزات کا خاتمہ کرکے ان زمینوں کی نجکاری کی جائے اور نجکاری سے حاصل ہونیوالی آمدنی سے ریلوے کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی سفیان یوسف نے کہا کہ ریلوے کو سالانہ کی بنیاد پر خسارے کا

سامنا ہے اس خسارے کی اصل وجہ محکمہ میں بدعنوانی ہے اسے ختم کرنے کیلئے کیا اقدامات کیے جارہے ہیں؟ حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی نے کہا کہ میرے حلقے میں ریلوے کی زمینوں پر لینڈ مافیا قبضے کرکے عمارتیں تعمیر کررہا ہے ان کو روکنے کیلئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں۔ ایوان میں وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور نے حق پرست اراکین قومی اسمبلی کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے میں خسارے کی اصل وجہ بدعنوانی ہی ہے ہم بدعنوانی کو روکنے کیلئے سخت اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین سے حاصل کئے جانے والے انجن اور بوگیاں ٹھیک طرح سے چل رہی ہیں، ناجائز قبضہ واگزار کرانے کیلئے بھی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اور وزارت ریلوے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کی کارکردگی کو بہتر بنانے ریلوے نظام کی درستگی اور ریلوے کی زمینوں پر ناجائز تجاوزات کے خاتمے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں اور ریلوے میں کرائے پیٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے موقع پر بڑھائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن ریلوے کے خسارے کی بڑی وجہ ہے اس کے سدباب کیلئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں۔

ایم کیو ایم پی آئی بی، نارتھ ناظم آباد اور برنس روڈ سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔28، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 57 کے کارکن عمران عزیز کے والد عزیز الدین، ایم کیو ایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 178 کے کارکن عدیل حسین کی والدہ محترمہ صالحہ بیگم اور ایم کیو ایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ کنٹونمنٹ بورڈ کے کارکن ڈاکٹر نور کے والد احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست منتخب نمائندوں کی کامیابی آزاد کشمیر کے غریب ومتوسط طبقے کی فتح ہے، کراچی مضافاتی کمیٹی

کراچی۔۔۔28، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج واراکین نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست منتخب نمائندوں کی کامیابی آزاد کشمیر کے غریب ومتوسط طبقے کی فتح ہے اور حق پرست ڈپٹی اسپیکر سلیم بٹ اور حکومتی وزیر محمد طاہر کھوکھر اپنے منصب کا استعمال قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق کرکے کشمیریوں کیلئے ترقی وخوشحالی کی راہیں کھولیں گے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین حق پرستی کے جس قافلے کی قیادت کررہے ہیں اس میں کارکنان سے لیکر اعلیٰ عہدیدار اور اعلیٰ عہدیدار سے لیکر کارکن تک سب ہی عوام کی بلاتفریق خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اور ان کے نزدیک سیاست یا حکومت کا حصہ بننا عوامی مسائل کے حل کیلئے نئی نئی راہیں ہموار کرنا اور انہیں جلد از جلد عوام تک منتقل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے شہر کراچی کیلئے ایسے ناظم اعلیٰ کا انتخاب کیا جس کی آج دنیا تعریف کررہی ہے اور اس کے کام کو سراہا رہی ہے۔ کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج واراکین نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست منتخب نمائندوں کی کامیابی پر کشمیری عوام کو دلی مبارکباد پیش کی اور انہیں یقین دلایا کہ حق پرست قیادت غریب ومتوسط طبقے کے کشمیریوں میں ہی سے کشمیری عوام کی بے لوث خدمت کا جذبہ رکھنے والی قیادت فراہم کرنے میں ضرور کامیاب ہوگی

متحدہ قومی موومنٹ انقلابی تحریک ہے، کارکنان حالات پر نظر رکھیں، لونگ خان چنہ، ارشد سبیل

شکارپور زون کی تنظیم نو کے سلسلے میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب، نومنتخب زونل انچارج واراکین کو مبارکباد

کراچی۔۔۔28/جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج لونگ خان چنہ نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ انقلابی تحریک ہے جو قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کے خاتمے اور ملک پر اٹھانوے فیصد غریبوں کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے، جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کے خاتمے کیلئے ایم کیو ایم کی جدوجہد میں ہزاروں کارکنان نے

نہ صرف جانی قربانیاں پیش کیں بلکہ ہزاروں کارکنان اسیری کی کربناک زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے اور اپنے گھر بار سے دور ہوئے۔ قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے شکارپور ایم کیو ایم کے چاہنے والوں کا شہر ہے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے شکارپور کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ شکارپور زون کے کارکنان کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جنرل ورکرز اجلاس میں اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن ارشد سبیل، شکارپور زون کے مختلف سیکٹرز و یونٹوں کے کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں انہوں نے رابطہ کمیٹی کی منظوری سے 13 رکنی زونل کمیٹی کے ناموں کا اعلان کیا اور نومنتخب زونل انچارج و دیگر ذمہ داران کو قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک دور سے گذر رہا ہے اور ملک کو اندرونی و بیرونی خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے تمام کارکنان پر زور دیا کہ وہ حالات پر کڑی نظر رکھیں اور متحد و منظم رہ کر حالات مقابلہ کرنے کیلئے خود کو تیار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ انقلابی تحریکوں میں کام کرنیوالے کارکنان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور متحدہ قومی موومنٹ ایک انقلابی تحریک ہے لہٰذا کارکنان اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں تحریک کے کام کو آگے بڑھانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ تنظیم نو سے ارشد سبیل نے خطاب کیا اور تنظیمی نظم و ضبط کے حوالے سے ساتھیوں کو آگاہ کیا۔

اے پی ایم ایس او معاشرے کی اصلاح کیلئے کام کررہی ہے، خواجہ اظہار الحسن

سندھ مسلم لاء کالج میں اے پی ایم ایس او کے زیر اہتمام دوروزہ بک فیئر کی افتتاحی تقریب سے خطاب

بک فیئر میں طلبہ و طالبات اور اساتذہ کرام کی گہری دلچسپی، اے پی ایم ایس او کے مثبت سرگرمیوں کو سراہایا

کراچی۔۔۔28 جنوری 2009ء۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن سندھ مسلم لاء کالج یونٹ کے زیر اہتمام منگل کو دوروزہ بک فیئر کا انعقاد کیا گیا اور طلبہ و طالبات کو رعایتی نرخوں پر کتب فراہم کی گئیں۔ اے پی ایم ایس او بک فیئر میں کالج کے طلبہ و طالبات اور اساتذہ کرام نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اے پی ایم ایس او کی جانب سے بک فیئر کو مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے رعایتی نرخوں پر اپنی ضرورت کتابیں حاصل کیں۔ دوروزہ بک فیئر کا افتتاح منگل کے روز وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر خواجہ اظہار الحسن نے کیا اس موقع پر کالج کے پرنسپل اور دیگر اساتذہ کرام کے علاوہ اے پی ایم ایس او کے مرکزی جوائنٹ سیکریٹری عمران معین اور نشر و اشاعت سیکریٹری منہاج الابراہیم بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ اظہار الحسن نے کہا کہ علم لازوال خزانہ ہے جسے نہ چوری کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی یہ خزانہ کبھی ختم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج طلبہ و طالبات علم کی بدولت معاشرے کی اصلاح کرسکتے ہیں، اے پی ایم ایس او ایک طلبہ تنظیم کے ساتھ ساتھ ایک ایسی تعلیمی درسگاہ ہے جو طلبہ و طالبات میں علم کے فروغ کیلئے سرگرم عمل ہے۔ اے پی ایم ایس او کی مرکزی نشر و اشاعت سیکریٹری منہاج الابراہیم نے کہا کہ اے پی ایم ایس او علم کی آگاہی اور فروغ کیلئے طلباء دوست پروگراموں کا انعقاد کرتی رہی ہے اور اے پی ایم ایس او کا نعرہ ہے کہ ''علم سب کیلئے'' اور اے پی ایم ایس آئندہ اس قسم کے طلباء دوست پروگراموں کے ذریعے غریب طلبہ و طالبات کی رہنمائی کررہے گی، موجودہ معاشرے میں نوجوانوں کا علم حاصل کرنا بنیادی حق ہے اور اے پی ایم ایس او اس حق کے حصول کی جستجو کی خواہشمند ہر طالب علم جذبات کا احترام کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆